الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

@eMail: darulifta@gmail.com @Web: www.jamiabinoria.net @Ph: 0092-212560300-400 @ Fax: 92-21-2564586

Name :> Muhammad Ishfaq
Address :> Chakwal Pakistan
Sebject :> AQAID
Writer :> اسرار اللہ

Serial No :> **5102**
Fatwa No :> ۶۰۲۲۷
Date :> **8/25/2008**
Email :>

ببیر - ببیر

1:Asalam-O-Aliqum, Janab Mufti Sahab, main ye janna chahta hoon k humare maslak main (Deobandi) angothe chumna Bidat hai, jab k Barailvi Hazraat k yahaan to ye aik terha say lazim hai k Azaan k wadt Nabi Kareem (S.A.W.) ka naam sun ker angothe chumte hain. Baat yeh hai k Barailve Hazraat bhi khud ko Hanafi kehte hain is leyeh Baray Meharbani "Fiqa-E-Hanafi" say koi aysi dalil angothe k rad per dayen k kabhi kissi Barailvi se is mozu per baat ho to us ka mo band kia ja sake. Shukriya. 2:maghrab ki nimaz ky liy...when we meet with Jamaat in last Rakaat,the that last rakaat will !st or last Rakaat for muqtadii...after finishing of jamaat...the new rakaat will be our !st or 2nd Rakaat..and in that rakaat we will read "sana"or not...........please clarify 3:bara wozoo ya istanja chhota ya baray peshab k elawa reeha ki soorat main bhi karna zroori ha .....please clarify

جناب مفتی صاحب: میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے مسلک (دیوبندی) میں انگوٹھے چومنا بدعت ہے جبکہ بریلوی حضرات کے یہاں تو یہ ایک طرح سے لازمی ہے کہ آذان کے وقت نبی کریم ﷺ کا نام سن کر انگوٹھے چومتے ہیں بات یہ ہیکہ بریلوی حضرات بھی خود کو حنفی کہتے ہیں اسلئے براہ مہربانی فقہ حنفی سے کوئی ایسی دلیل انگوٹھے کے رد پر دیں کہ کبھی کسی بریلوی سے اس موضوع پر بات ہو تو اسکا منہ بند کیا جا سکے۔

(۲) مغرب کی نماز کیلئے جب ہم جماعت کے ساتھ آخری رکعت میں ملتے ہیں تو یہ ہماری آخری رکعت ہوگی یا پہلی جماعت کی نماز کے بعد نئی رکعت ہماری پہلی ہوگی یا دوسری اس رکعت میں ثناء پڑھنی ہے یا نہیں؟

(۳) استنجاء چھوٹے یا بڑے پیشاب کے علاوہ ریح کی صورت میں بھی کرنا ضروری ہے؟

ألجواب حامدا ومصليا

(۱) بریلوی حضرات انگوٹھے چومنے سے متعلق چند روایات پیش کرتے ہیں ان روایات پر تبصرہ کرتے ہوئے "امام جلال الدین سیوطیؒ" لکھتے ہیں۔ ألاحاديث التى رويت فى تقبيل الأنامل وجعلها على العينين عند سماع اسمه ﷺ عن المؤذن فى كلمة الشهادة كلها موضوعات (تيسير المقال للسيوطى بحواله راه سنت ۲۴۳) ترجمہ: وہ حدیثیں جن میں کلمہ شہادت میں آنحضرت ﷺ کا نام سننے کے وقت انگلیاں چومنے اور آنکھوں پر رکھنے کا ذکر آیا ہے وہ سب کی سب موضوع اور جعلی ہیں ۔

اسی طرح علامہ شامیؒ نے ردالمحتار کے اندران روایات کے بارے میں لکھا ہے ولم يصح فى المرفوع من كل هذا شيئى۔ جلد ۱ ص ۳۹۸۔

(۲) جماعت کی نماز چاہے مغرب کی ہو یا کوئی دوسری مکمل ہونے کے بعد مسبوق جب اپنی بقیہ رکعات ادا کرتا ہے تو وہ اسکے لئے قرأت کے حق میں ترتیب وار پہلی، دوسری اور تیسری رکعت ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ اسے اپنی اس پہلی رکعت میں

ثناء، تعوذ، فاتحہ اور سورۃ کا پڑھنا لازم ہے اور امام کے ساتھ جو پڑھی وہ آخری رکعت کہلاتی ہے۔

في الدر المختار : (المسبوق من سبقه الامام بها أو ببعضها وهو منفرد) حتى يثني ويتعوذ ويقرء وان قرء مع الامام لعدم الاعتداد بها لكراهتها ----ويقضي أول صلاته في حق قراءة وآخرها في حق تشهد -----فمدرك ركعة من غير فجر يأتي بركعتين بفاتحة وسورة وتشهد بينهما وبرابعة الرباعي بفاتحة فقط ۔ جلد۱ ص ۵۹۶۔

(۳) خروج ریح ناقص وضو ہے اگر اس دوران کسی قسم کی غلاظت نہ نکلی ہو تو پھر استنجاء کرنا لازم نہیں بلکہ محض وضو کر لینا ہی کافی ہے۔

في رد المحتار: (قوله مثل ريح) فانها تنقض لأنها منبعثة عن محل النجاسة لا لان عينها نجسة۔ جلد۱ ص۱۳۵۔ والله أعلم

محمد اسد اللہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۴ صفر المظفر ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
بندہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۰ صفر المظفر ۱۴۳۰ھ

عبداللہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۰ صفر ۱۴۳۰ھ

دارالافتاء
۲۲۷
۱۹۱۲۰۹